احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

CPL 61

روزنامہ
الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

PH: 0092 4524 213029

جمعہ 25-اگست 2000ء- 24 جمادی الاول 1421ہجری-25- ظہور 1379ہش جلد50-85 نمبر193

جمعہ 25- اگست 2000ء

انسانیت کا احترام

حضرت سہل بن حُنَیفؓ اور قیس بن سعدؓ قادسیہ میں تھے کہ قریب سے ایک جنازہ گزرا تو دونوں کھڑے ہو گئے ان سے کہا گیا کہ یہ تو غیر مسلم کا جنازہ ہے۔ انہوں نے کہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے ایک جنازہ گزرا تو آپؐ کھڑے ہو گئے۔ آپؐ سے کہا گیا کہ یہ تو یہودی کا جنازہ ہے تو آپؐ نے فرمایا کیا یہ انسان نہیں تھا۔

(صحیح بخاری کتاب الجنائز باب من قام لجنازۃ یہودی)

جلسہ سالانہ برطانیہ کے آخری روز سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کا خطاب: 30 جولائی 2000

حضرت مفتی فضل الرحمٰن کی شدید علالت میں حضرت مسیح موعود کی دعا سے معجزانہ شفایابی

ہم انسانوں کو ترقی دے کر اعلیٰ مدارج کے انسان بنانے آئے ہیں

بخار سے بے ہوش مریض حضرت مسیح موعود کی آواز سن کر ٹھیک ہو گیا

حضرت حافظ غلام رسول صاحب وزیر آبادی کے دلچسپ اور ایمان افروز حالات

(خطاب کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے) (قسط نمبر3)

حضرت صوفی نبی بخش لاہوری

ولادت 1863ء۔ بیعت 1891ء۔ وفات 1944ء۔ آپ نے 6 بیٹے اور 6 بیٹیاں اپنی یادگار چھوڑے۔ اکتوبر 1886ء میں پہلے پہل قادیان آئے۔ اس وقت حضرت مسیح موعود نے اشتہار شائع کیا تھا کہ ایک لڑکا عطا کیا جائے گا جو بہت برکت والا ہو گا۔ لیکھرام پشاوری نے جواب میں اشتہار شائع کیا تھا۔ قادیان میں پہلا جلسہ سالانہ جو منعقد ہوا اس میں 80 یا کم احباب شامل تھے۔ حضرت مسیح موعود نے اس میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ مجھے منہاج نبوت پر آزمایا جائے کہ سچا کون ہے۔ حضرت صوفی نبی بخش صاحب بیان کرتے ہیں کہ جب میں قادیان میں پہنچا تو انجمن حمایت اسلام کے رکن سیکرٹری اور دیگر لوگ بھی پہنچے تھے۔ حضرت مسیح موعود کی تصنیف آسمانی فیصلہ پڑھ کر سنائی گئی۔ حضرت مولوی عبدالکریم صاحب نے یہ رسالہ پڑھ کر سنایا۔ یہ جلسہ بڑی (بیت) اقصیٰ میں منعقد ہوا تھا۔ جب حضرت مسیح موعود تشریف لائے تو جب میری نظر آپ کے چہرے پر پڑی تو بجلی کی طرح ایک لہر میرے دل میں پیدا ہوئی کہ یہی وہ مبارک وجود ہے جن کو میں نے اپنے طالب علمی کے دور میں ستمبر 1887ء میں خواب میں دیکھا تھا۔ جلسہ کے بعد حضور دروازے میں کھڑے ہو گئے اور سب لوگوں سے مصافحہ کرتے رہے۔ سب سے آخر میں میں نے مصافحہ کیا اور عرض کی کہ میں نے پہلے کسی کی بیعت کر رکھی ہے۔ آپ نے فرمایا اگر وہ نیک ہے تو نورٌ علیٰ نور ہو جائے گی ورنہ ختم ہو جائے گی۔ میں نے عرض کیا میں بیعت کرنا چاہتا ہوں۔ حضور نے فرمایا اچھا بلا لیں گے۔ اس کے بعد حضرت حامد علی صاحب مجھ کو بلا کر لے گئے اور میں نے بیعت کر لی۔

حضرت مفتی فضل الرحمٰن صاحب

پیدائش 1876ء۔ بیعت 1891۔ ضمیمہ انجام آتھم میں آپ کا نام 245ویں نمبر پر درج ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول آپ کے پھوپھا تھے۔ آپ ان کے شاگرد بھی تھے اور داماد بھی۔ آپ کی صاحبزادی ہاجرہ بیگم صاحبہ کی شادی حضرت چوہدری فتح محمد سیال صاحب سے ہوئی۔ آپ نے 1924ء میں وفات پائی اور قادیان میں تدفین ہوئی۔

روایات

حضرت مفتی فضل الرحمان صاحب بیان کرتے ہیں کہ میں 1888ء میں پہلے پہل حاضر ہوا اور ایک ہفتہ ٹھہرا۔ 1890ء میں ہجرت کر کے قادیان آ گیا۔ 1891ء میں بیعت کر لی۔ بیعت کر کے واپس بھیرہ گیا۔ وہاں پر مجھے میعادی بخار ہو گیا۔ میری بیوی قادیان میں تھی۔ میں ایک ماہ کی رخصت لے کر قادیان آ گیا۔ ایک ماہ میں کافی تندرست ہو گیا۔ بعد میں میری بیوی نے خواب سنایا کہ اس نے خواب میں دیکھا کہ میرا دوپٹہ اڑ گیا ہے اور میں سر سے ننگی ہو گئی ہوں۔ حضرت مولوی صاحب نے پوچھا کہ دوپٹہ کہاں گیا؟ میں نے یہ خواب حضرت مسیح موعود کو سنائی تو آپ نے فرمایا اپنے خاوند کو فوراً بلا لو۔ ان کو میری علالت کا علم نہ تھا۔ اور حضرت مسیح موعود کو بھی علم نہ تھا۔ جب مجھے آرام آ گیا تو میری بیوی نے پھر خواب دیکھا کہ میرا دوپٹہ جو آندھی سے اڑ گیا تھا حضرت صاحب کے گھر سے مل گیا ہے۔

حضرت مفتی صاحب بیان کرتے ہیں کہ میں دوبارہ بیمار ہو گیا مجھے سرسام ہو گیا۔ حضرت مولوی صاحب مع قطب الدین صاحب مجھے دیکھنے آئے۔ میری ساس پیچھے پیچھے گئی۔ دروازے میں کھڑے ہو کر حضرت خلیفہ اول نے فرمایا آج کی رات ناممکن ہے کہ بچ جائے۔ میری ساس حضرت مسیح موعود کی خدمت میں گئیں اور عرض کی کہ فضل الرحمٰن کی حالت بہت خراب ہے دعا کریں۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا میں ایک ضروری مضمون لکھ رہا ہوں۔ مولوی صاحب سے کہیں کہ توجہ سے علاج کریں۔ میری ساس نے عرض کیا کہ وہ تو کہتے ہیں کہ یہ آج رات ناممکن ہے کہ بچ جائے۔ یہ سن کر حضرت مسیح موعود نے سب کاغذ رکھ دیئے اور فرمایا میں نے تو ابھی اس سے بہت کام لینے ہیں۔ میں اس کے لئے دعا کرتا ہوں اور سر اس وقت اٹھاؤں گا جب اسے آرام آ جائے گا۔ حضرت مفتی صاحب بیان کرتے ہیں کہ رات دو بجے مجھے خون کا دست آیا۔ 4 بجے آنکھ لگ گئی۔ صبح حضرت مسیح موعود نے آدمی بھیجا کہ مفتی صاحب کی صحت کیسی ہے۔ بتایا گیا کہ طبیعت بہتر ہے۔ دوسرے دن دوپہر کے وقت حضور

مسلسل صفحہ 2 پر

چندہ تحریک جدید جلد از جلد ادا کرنا کیوں ضروری ہے

○ "نیکی میں جتنی جلدی کی جائے اتنا ہی ثواب زیادہ ہوتا ہے۔ ایک دن کا ثواب بھی معمولی چیز نہیں کہ چھوڑا جائے۔ جو لوگ ملازمت میں ایک دن پہلے شامل ہوتے ہیں وہ ساری عمر سینئر رہتے ہیں اسی طرح یہ سمجھ لو کہ خدا تعالیٰ کے انعام پہلے اس پر ہوں گے جو پہلے شامل ہوتا ہے۔" (ارشاد حضرت مصلح موعود)

گویا جلد ادائیگی آپ کو روحانی طور پر ایک اعلیٰ مقام پر پہنچانے کا موجب ہوتی ہے پھر اس میں تاخیر کیوں روا رکھی جائے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

حضور انور کی ایک خواہش

○ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے کچھ عرصہ قبل اس خواہش کا اظہار فرمایا تھا کہ اہل ربوہ اپنے گھروں میں کم از کم تین پھل دار پودے (کینو' امرود' تیسرا کوئی بھی اپنی مرضی سے) لگائیں۔

اس مبارک خواہش کے پورا کرنے کے لئے گلشن احمد نرسری سے کینو' امرود' مالٹا شکری' مسمی' شہتوت کے علاوہ مختلف قسم کے پھلدار پودے ارزاں قیمت پر خرید کر اپنے گھروں میں لگائیں۔ (انچارج گلشن احمد نرسری)

بجلی بند ہونے کا تکلیف دہ سلسلہ

○ ربوہ میں بجلی کی بندش کا تکلیف دہ سلسلہ جاری ہے۔ بدھ کے روز صبح اور پھر شام کو طویل وقفے کے لئے بجلی بند ہوتی رہی۔ یہی کیفیت جمعرات کی صبح کو ہوئی۔ اگست کے مہینے میں گرمی اور حبس کی جو کیفیت ہوتی ہے اس کے پیش نظر بجلی بند ہو جانے سے شہریوں خصوصاً بوڑھوں بچوں اور گھریلو خواتین کو سخت اذیت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اب تو یہ معمول ہے کہ ہر روز کئی دفعہ بجلی لازماً بند ہوتی ہے۔ اگر کسی دن اتفاق سے بجلی نہ جائے تو شہری حیرانگی کا اظہار کرتے ہیں کہ آج کیا ہوا! بجلی نہیں گئی؟

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خود تشریف لائے مجھے اس وقت کمزوری تھی مگر بخار ٹوٹ گیا تھا۔ حضور نے فرمایا لڑکی کو بھیج دیا کرو میں دوائی تریاق الٰہی دے دیا کروں گا۔ اس کے بعد خدا کے فضل سے مجھے صحت ہوگئی۔

حضرت شیخ صاحب دین صاحب ولد محمد بخش صاحب

پیدائش 1874ء۔ وفات 1964ء بروز جمعہ۔ آپ ٹائپسٹ تھے۔ جب حضرت مسیح موعود کو ضرورت ہوتی آپ متعلقہ کاغذات ٹائپ کر کے قادیان بھجوا دیا کرتے تھے۔ آپ فرماتے تھے کہ مجھے خدا کے فضل سے یہ فخر حاصل ہے کہ میں خدا کے مسیح موعود کا ٹائپسٹ ہوں۔ ایک دفعہ خواجہ کمال الدین صاحب کے گھر کے مردانہ حصے میں حضور کے سامنے بیٹھ کر کاغذات پڑھ کر سنائے۔

آپ بیان کرتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود کے بارے میں اطلاع ملی کہ حضور فلاں وقت لاہور پہنچ رہے ہیں ہم ریلوے اسٹیشن گئے۔ اس وقت فٹن گاڑی کا رواج تھا۔ ہم نے گھوڑے الگ کئے اور گاڑی کو خود کھینچنے کی سعادت حاصل کرنا چاہی۔ حضرت مسیح موعود نے یہ دیکھا تو فرمایا ہم انسانوں کو ترقی دے کر اعلیٰ مدارج کے انسان بنانے آئے ہیں نہ کہ اس کے برعکس کہ ان کو جانور بنادیں۔ گھوڑے جوڑ دو۔ یہ سن کر ہم نے فوراً گھوڑے جوڑ دیئے۔ میں سارا وقت گاڑی پر کھڑا حضور پر چھتری تانے رہا۔ مجھے یہ سعادت ملی کہ میں حضرت مسیح موعود کا چھتر بردار ہوں۔

حضرت میاں گوہر دین صاحب ابن میاں بہادر صاحب

زیارت اور بیعت 1894ء آپ نے (بیت) مبارک کی تعمیر میں حصہ لیا۔ اور اس کی چترکاری کی۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا سادہ ہی اچھا ہوتا ہے۔ ایک دفعہ میں سخت بیمار ہوگیا۔ اور بے ہوشی کی حالت ہوگئی۔ میں نے بیوی سے کہا کہ اگر حضرت مسیح موعود آئیں تو میری حالت عرض کر دینا۔ حضور گلی سے گزرے تو میری اہلیہ نے میرا حال عرض کیا۔ آپ نے فرمایا اسے کہو کہ باہر آئے۔ اہلیہ نے عرض کیا کہ وہ سخت بیمار ہے باہر نہیں آسکتا۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا میرا نام لے کر کہو کہ فوراً باہر آجائے۔ میں نے جونہی یہ بات سنی میری بے ہوشی رفع ہو گئی اور میں باہر آگیا۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا یہ تو اچھا بھلا ہے۔ بخار تو کوئی نہیں۔ اس کے بعد مجھے کوئی بخار نہیں ہوا۔

حضرت حافظ غلام رسول صاحب وزیر آبادی

پیدائش 1854ء۔ بیعت 1897ء۔ وفات 1944ء۔ آپ حضرت حافظ عبیداللہ صاحب مربی ماریشس کے والد تھے۔

حضرت حافظ غلام رسول صاحب وزیر آبادی بیان کرتے ہیں کہ میں نے جلسہ اعظم مذاہب میں شرکت کی۔ حضور کی تحریر کردہ تقریر سننے کے بعد بھائی کے ساتھ جا کر بیعت کرلی۔ مقدمہ گورداسپور کے دوران حضور نے آپ کو خطبہ دینے کی ہدایت فرمائی۔ میں نے پس و پیش کیا۔ مگر حضور نے فرمایا خطبہ دو۔ میں نے حمد باری تعالیٰ پر خطبہ دیا۔ جلسہ سالانہ پر بھی آپ کی تقریر ہوئی تھی۔

احمدیت میں داخل ہونے کا آغاز اس طرح ہوا کہ شیخ جان محمد وزیر آبادی اور شادی خان مرحوم حضرت خلیفہ اول کے گماشتے تھے۔ حضرت مسیح موعود کا کوئی اشتہار ایسا نہ ہوتا تھا جس میں وفات مسیح کا ذکر نہ ہو۔ شہر کے لوگوں نے اہل حدیث مولوی ہدایت اللہ اور ابراہیم کا مناظرہ احمدیوں کے مناظر مولوی مبارک علی صاحب سیالکوٹی سے کروایا۔ کئی دن بحث ہوتی رہی۔ اس میں یہ طے تھا کہ مقررین کے علاوہ کوئی نہ بولے گا جو بولے گا اسے باہر نکال دیا جائے گا۔ غیر احمدی مولوی کوئی قطعیۃ الدلالۃ دلیل پیش نہ کرسکے۔ میں تھا تو اہل حدیث مگر الگ بیٹھتا تھا۔ آخر میں نے کھڑے ہو کر کہا کہ شرط یہ ہے کہ مباحثہ کرنے والوں کے سوا جو بولے گا نکال دیا جائے گا۔ میں نکلنے کو تیار ہوں۔ آپ میری بات سن لیں۔ جب بار بار یہ مطالبہ کیا جا رہا ہے کہ کوئی قطعی دلیل دی جائے تو چاہئے تھا کہ استدلال پیش کرتے۔ مگر جب کوئی قطعی دلیل ہے ہی نہیں تو ناحق ضد کی جا رہی ہے۔ اب آپ کہیں تو میں چلا جاتا ہوں۔ مگر منتظمین نے کہا کہ نہیں۔ آپ بیٹھیں۔ مولوی ہدایت اللہ نے کہا کہ تم نے ایسی بات کیوں کی۔ تم نہیں جانتے کہ کوئی قطعی دلیل نہیں ہے۔ میں نے کہا جب نہیں ہے تو ضد کیسی؟ اس پر کہا گیا کہ حافظ مرزائی ہوگیا ہے۔ میں نے کہا کہ جس طرح قرآن میں مسیح کا رفع درج ہے اس طرح میں مانتا ہوں۔ اس پر میرے دوست میرے ساتھ ہی رہے۔ ابھی میں نے بیعت نہ کی تھی۔

اس کے بعد پیر ظہور حسین بٹالے سے میرے ساتھ مباحثہ کرنے کے لئے وزیر آباد بلائے گئے۔ پیر صاحب چند منٹ میں ایسے گھبرائے کہ موسم سرما میں پسینہ پسینہ ہوگئے فوراً مباحثہ بند کر دیا۔ لوگوں نے کہا یہ صوفی لوگ ہیں ان کو مباحثوں سے کیا غرض! اس کے بعد مولوی فضل دین صاحب گجرات والے کو بلانے کی کوشش کی گئی۔ وہ پہلے سے میرے واقف اور دوست تھے۔ ان کے سامنے معاملہ رکھا گیا کہ حافظ غلام رسول صاحب سے مباحثہ کرنا ہے۔ انہوں نے ٹال دیا کہ اس سے پیر ظہور کی ہتک ہوگی کہ وہ جواب نہ دے سکے لہذا کسی اور کو بلایا گیا۔

شہر میں تو گویا آگ لگ گئی لوگ آتے۔ مجھ سے پوچھتے۔ میں کہتا میں حضرت عیسیٰ کا وہ رفع جو قرآن میں ہے اسے مانتا ہوں۔ آخر شہر میں منادی کرادی گئی۔ ہر مذہب و ملت کے لوگ جمع ہوگئے۔ وزیر آباد کے جانب شمال ایک مکان میں جمع ہوئے۔ میں نے کہا کہ میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا جو رفع قرآن کریم میں موجود ہے اور حدیث میں نزول مسیح آیا ہے اس کو مانتا ہوں۔ ہر طرف سے مبارک مبارک کی آوازیں آنے لگیں۔ میں اپنی بات کا مطلب جانتا تھا۔ اور کوئی نہ جانتا تھا۔ ایک شخص حکیم نامی نے لوگوں کو کہا یہ شخص تمہاری آنکھوں میں مٹی ڈال گیا ہے۔ میں مکان کا خارجی دروازہ چھوڑ کر دوسرے دروازے سے نکل گیا۔ لوگوں نے میرا تعاقب کیا۔ صبح نماز کے بعد ان کے گماشتے پھر مجھے لے کر حاضر ہوگئے۔ مجھے کہا گیا کہ رات کے الفاظ تسلی بخش نہیں۔ مرزا صاحب کو کافر کہو۔ میں نے کہا کیوں کہوں۔ مولوی کہتے ہیں میں ان کو کافر کہتا ہوں۔ میری مراد تھی کہ میں تو مولویوں کو کافر کہتا ہوں۔ حضرت مسیح موعود نے یہ بات سنی تو کھلکھلا کر ہنس پڑے اور فرمایا آپ نے خوب وقت شناسی کی۔ اس کے بعد تین دن گزر گئے۔ لوگ کہیں کہ میں مرزا صاحب کو کافر جانتا ہوں۔ اور میں کہتا تھا کہ جو مرزا صاحب کو کافر کہتے ہیں میں سب کو کافر کہتا ہوں۔ غرضیکہ وہ مجھ سے ناامید ہوگئے اور میں ان سے ناامید ہوگیا۔ مجھ پر دیوانی اور فوجداری مقدمات دائر کر دیئے گئے کہ اب یہ کافر ہوگیا ہے اس کا مال لوٹ لینا ثواب ہے۔ یہ بھی کہا کہ جھوٹ بول کر اس کا مال چھین لینا بھی جائز ہے۔ یعنی جھوٹے دعوے کر کے اس کا مال لے لیا جائے اور پھر واپس نہ کیا جائے تو یہ موجب ثواب ہے۔ چنانچہ میرے مکان سب چھین لئے گئے۔ اس پر آخر کار نتیجہ یہ ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے قادیان میں سب کچھ عطا فرما دیا۔ اولاد بھی دی۔ مکان بھی دیا۔ 80 سال سے زائد عمر بھی عطا کی۔ مخالفین اپنے عیال و اطفال کے ساتھ تباہ ہوگئے۔ جو باقی بچے ہیں وہ ذلت کی زندگی گزار رہے ہیں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

سوموار 28/اگست 2000ء

12-35 a.m. البانین پروگرام۔
1-05 a.m. درس القرآن نمبر 19
2-55 a.m. ینگ لجنہ سے ملاقات۔
4-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔
4-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔
5-20 a.m. لقاء مع العرب نمبر 419
6-30 a.m. دستاویزی پروگرام۔
7-00 a.m. اردو کلاس نمبر 412
8-20 a.m. چائنیز سیکھئے۔
8-55 a.m. ناصرات اور ینگ لجنہ سے ملاقات (ریکارڈ: 20/اگست 2000ء)
10-05 a.m. تلاوت۔ خبریں
10-35 a.m. چلڈرنز کارنر۔
10-55 a.m. درس القرآن نمبر 19
12-50 p.m. لقاء مع العرب۔ نمبر 419
1-50 p.m. اردو کلاس نمبر 412
2-55 p.m. انڈونیشین سروس
4-05 p.m. تلاوت۔ خبریں
4-40 p.m. نارویجین سیکھئے۔
5-10 p.m. فرانسیسی پروگرام
6-10 p.m. بنگالی سروس۔
7-10 p.m. ہومیوپیتھی کلاس نمبر 148
8-10 p.m. چلڈرنز کلاس
8-55 p.m. جرمن سروس

منگل 29/اگست 2000ء

12-30 a.m. ترکی پروگرام۔
1-00 a.m. فرانسیسی پروگرام۔
2-30 a.m. دینی تعلیمات
2-20 a.m. ہومیوپیتھی کلاس نمبر 148
3-20 a.m. نارویجین سیکھئے۔
4-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔
4-30 a.m. چلڈرنز کارنر۔
5-05 a.m. لقاء مع العرب نمبر 420
6-05 a.m. ایم ٹی اے سپورٹس۔
7-10 a.m. اردو کلاس نمبر 413
8-30 a.m. نارویجین سیکھئے۔
9-00 a.m. فرانسیسی پروگرام
10-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔
10-30 a.m. چلڈرنز کلاس۔
11-00 a.m. پشتو پروگرام۔
12-20 p.m. دینی تعلیمات
12-45 p.m. لقاء مع العرب نمبر 420
1-45 p.m. اردو کلاس نمبر 413
3-00 p.m. انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m. تلاوت۔ خبریں۔
4-35 p.m. فرانسیسی پروگرام
5-05 p.m. بنگالی ملاقات
6-05 p.m. بنگالی سروس
7-05 p.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر 120
8-15 p.m. فرانسیسی پروگرام۔
8-45 p.m. چلڈرنز کارنر۔
8-55 p.m. جرمن سروس
10-05 p.m. تلاوت۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مرتبہ: مکرم محمود مجیب اصغر صاحب

شہد اور شہد کی مکھی کے عجائبات

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے ارشادات کی روشنی میں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے 31- مارچ 2000ء کو شہد کے موضوع پر خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا تھا- اس خطبہ جمعہ میں آپ نے اس امر کا بھی ذکر کیا تھا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث بھی شہد اور شہد کی مکھی پر تحقیقات کے بارہ میں بہت دلچسپی رکھتے تھے اور آپ کو بھی انہی کی وجہ سے شہد پر تحقیقات کے سلسلہ میں دلچسپی پیدا ہوئی ہے- اس مضمون میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی شہد اور شہد کی مکھی کے بارہ میں تحقیقات کے سلسلہ میں بعض اقتباسات پیش کئے جا رہے ہیں جو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے مختلف مواقع پر ارشاد فرمائے- ان میں سے 3 اقتباسات غیر مطبوعہ ہیں جو پہلی دفعہ شائع کئے جا رہے ہیں-

شہد کی مکھی کو ہر جگہ رہنے کی طاقت

"شہد کی مکھی کے متعلق پہلے جو تحقیقات ہوئی تھیں ان سے معلوم ہوتا تھا کہ شہد پھول کے رس سے بنتا ہے- ہر پھول میں اللہ تعالیٰ نے شہد کی مکھی کی غذا رکھی ہوئی ہے اور دنیا میں کوئی اور کیڑا ایسا نہیں جس کی غذا ہر جگہ موجود ہو- بعض کیڑے ایسے ہیں جو افریقہ کے جنگلوں میں تو زندہ رہ سکتے ہیں لیکن صحراؤں میں زندہ نہیں رہ سکتے اور بعض کیڑے ایسے ہیں جو صحراؤں میں زندہ رہ سکتے ہیں لیکن پنجاب کی آب وہوا میں مر جاتے ہیں- کیڑوں پر جو کتابیں لکھی گئیں ہیں- وہ ہمارے علم میں اس طرح بھی اضافہ کرتی ہیں کہ ہمیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ امریکہ میں فلاں فلاں کیڑے ہیں- افریقہ میں فلاں فلاں کیڑے ہیں- صحراؤں میں فلاں فلاں کیڑے ہیں- جنگلوں میں فلاں فلاں کیڑے ہیں- مرطوب آب و ہوا میں فلاں فلاں کیڑے ہیں اور غیر مرطوب آب وہوا میں فلاں فلاں کیڑے ہیں- لیکن شہد کی مکھی ایسی ہے جس کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے (-) کہ تو ہر پھل سے غذا حاصل کر- اب صحراؤں میں بعض جڑی بوٹیاں پیدا ہوتی ہیں- مکھی ان پر بھی زندگی بسر کر سکتی ہے اور سنو لائن (Snow Line) کے آگے بھی شہد کی مکھی رہ سکتی ہے- وہاں بھی اس کی غذا موجود ہے اور باقی جانوروں کے متعلق یہ بات معلوم ہے کہ جہاں ان کی غذا موجود ہو وہ وہیں زندہ رہ سکتے ہیں- مثلاً ہجرت کرنے والے جانور ہیں جیسے مرغابی ہے یہ جانور غذا کے پیچھے چلتے ہیں- 1950ء میں جب فلڈ (Flood) یعنی سیلاب آیا تو لاہور کے اردگرد کے لوگوں کو تو تکلیف ہوئی لیکن وہاں مرغابی اس کثرت سے آئی کہ جو مرغابیوں کی جگہیں ہیں وہاں بھی اس کثرت سے مرغابیاں میں نے نہیں دیکھیں- بہرحال ہجرت کرنے والے جانور غذا کے پیچھے چلتے ہیں- ہر جگہ وہ زندہ نہیں رہ سکتے لیکن شہد کی مکھی ایسا جانور ہے جس کی غذا سنو لائن (Snow Line) سے لے کر افریقہ کے صحرا تک موجود ہے اور ہر جگہ اس کی رہائش کا مکان ہے اور ہر جگہ رہنے کی اللہ تعالیٰ نے اسے طاقت دی ہے-

اللہ تعالیٰ کی صنعت کی شان

اس میں اللہ تعالیٰ کی صنعت کی شان پائی جاتی ہے اس شہد کی مکھی کے متعلق قرآن کریم کہتا ہے (-) کہ اس کے پیٹ سے پینے کی ایک چیز نکلتی ہے لیکن ایک لمبے عرصہ تک لوگ اس پر اعتراض کرتے رہے اور کہتے رہے کہ یہ بات غلط ہے- شہد تو پھول کے رس سے بنتا ہے- اس میں مکھی کے جسم کا کوئی حصہ نہیں ہوتا- پچھلے پندرہ بیس برس شہد پر بڑی تحقیق ہوئی- روس نے بھی تحقیق کی- امریکہ نے بھی تحقیق کی- یوروپ کے ممالک نے بھی تحقیق کی اور اب اس تحقیق نے ثابت کیا کہ شہد صرف پھول کا عرق نہیں بلکہ اس میں ایک حصہ وہ بھی ہے جو مکھی اپنے جسم سے نکالتی ہے اور جس وقت انہوں نے یہ کہا تو ان کا وہ اعتراض بھی باطل ہو گیا جو پہلے کیا جاتا تھا-

شہد اور رائل جیلی (Royal Jelly)

بہرحال اب جو تحقیق ہوئی ہے اس سے ثابت ہوتا ہے کہ شہد میں شہد کی مکھی کے جسم کا بھی ایک حصہ ہے اور جس طرح گائے بھینس کے تھن ہوتے ہیں اسی طرح مکھی کے بھی تھن ہوتے ہیں- یہ تھن اس کے سر میں لگے ہوئے ہوتے ہیں اور ان تھنوں سے جو دودھ نکلتا ہے مکھی شہد میں نہیں ملاتی اور اگر ملاتی ہے تو بہت کم ملاتی ہے وہ اسے علیحدہ سٹور (Store) کرتی ہے جب سائنس دانوں کو اس کا علم ہوا تو انہوں نے مزید تحقیق کرنی شروع کی اور اس تحقیق کے نتیجہ میں انہیں یہ پتہ لگا کہ چھتے میں بہت سے خانے ہوتے ہیں اور ایک ایک انڈہ کے لئے چھتہ میں علیحدہ جگہ ہوتی ہے اور مکھی ایک خانہ میں ایک انڈہ ہی رکھتی ہے اور جب انڈہ رکھ لیتی ہے تو اس خانہ کو بند کر دیتی ہے- پھر تحقیق کے دوران سائنس دانوں کو یہ پتہ بھی لگا کہ ہر انڈہ کے ساتھ مکھی کچھ دودھ بھی رکھتی ہے تا اس انڈہ سے پیدا ہونے والا بچہ اس سے خوراک حاصل کرے لیکن اس دودھ کی مقدار اتنی تھوڑی تھی کہ انسان کے لئے ممکن نہیں تھا کہ اس میں سے کچھ لے لے اور پھر اسے استعمال میں لائے- پھر سائنس دانوں نے مزید تحقیق کی تو انہیں پتہ لگا کہ چھتے کی مکھیوں نے جب کوئین Queen بنانی ہو تو انہیں بہت زیادہ رائل جیلی Royal Jelly کی ضرورت ہوتی ہے-

شہد کی مکھیوں کی اقسام

شہد کی مکھیوں کی دو قسمیں ہیں- ایک تو ان میں سے ورکر بی (Worker Bee) کہلاتی ہے اور ایک کوئین بی ((Queen Bee) کہلاتی ہے- کوئین بی اور ورکر بی میں بہت فرق ہوتا ہے- ایک فرق تو یہ ہوتا ہے کہ کوئین بی کا حجم زیادہ ہوتا ہے وہ عام مکھی سے پانچ چھ گنا بڑی ہوتی ہے- دوسرا فرق یہ ہوتا ہے کہ چھتے کی پندرہ بیس (15، 20) ہزار ورکریز (Worker Bees) میں سے کوئی مکھی انڈے نہیں دیتی- انڈے صرف کوئین بی (Queen Bee) دیتی ہے- پھر مزید تحقیق کی گئی تو معلوم ہوا کہ کوئین بی (Queen Bee) دو ہزار سے اڑھائی ہزار تک انڈے دیتی ہے اور ان سب انڈوں کا حجم مکھی کے حجم کے برابر ہوتا ہے- شہد کی مکھی کے سوا اور کوئی کیڑا ایسا نہیں جو اتنی تعداد میں انڈے دیتا ہو- کوئین بی (Queen Bee) اور ورکر بی (Worker Bee) میں چوتھا فرق یہ ہے کہ ورکر بی کی اوسط عمر 45 دن ہے جبکہ کوئین بی (Queen Bee) کی عمر 4، 5 سال ہے لیکن مکھیوں کا چھتہ کوئین بی (Queen Bee) اس وقت بناتی ہے جب اس کی ضرورت ہو اور یہ ضرورت اس وقت پڑتی ہے جب چھتہ دو حصوں میں تقسیم ہو جاتا ہے جب چھتہ پر مکھیاں زیادہ ہو جاتی ہیں تو وہ ایک دوسرا چھتہ بھی تیار کرتی ہیں اور اس نئے چھتہ کے لئے ایک کوئین بی (Queen Bee) کی ضرورت ہوتی ہے اور جب یہ کوئین بی (Queen Bee) پیدا ہو جاتی ہے تو مکھیاں دو حصوں میں بٹ جاتی ہیں- نوجوان ملکہ کے ساتھ بوڑھی ورکر مکھیاں (Worker Bees) چلی جاتی ہیں اور بوڑھی ملکہ کے ساتھ نوجوان مکھیاں ہو جاتی ہیں-

کوئین بی (Queen Bee) رائل جیلی (Royal Jelly) بہت بناتی ہے لیکن وہ رائل جیلی بناتی اس وقت ہے جب اس کی ضرورت ہو- اور ضرورت اس وقت ہوتی ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جب ایک اور ملکہ بنانے کی ضرورت ہو اور نوع کی بقاء کے لئے کوئین بی ضرور بنانی پڑتی ہے کیونکہ اگر کوئین ملکہ بنائی جائے تو ورکر بی کی عمر تو 45 دن ہے سو 45 دن کے بعد چھتہ کی ساری مکھیاں مرجاتی ہیں۔ پھر پتہ لگا کہ ورکر بی بہت کم رائل جیلی نکالتی ہے اور جو جیلی وہ نکالتی ہے وہ خود بہت کم استعمال کرتی ہے۔ ورکر بی جو رائل جیلی نکالتی ہیں وہ اسے ایک اور جگہ سٹور کرتی جاتی ہیں اور کوئین بی کو کچھ دن صرف رائل جیلی ہی ملتی ہے اور وہ بھی بہت زیادہ مقدار میں اور اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ پانچ دن کے اندر سولہ سو گنا بڑھ جاتی ہے۔

مکھیوں کا دودھ یا رائل جیلی

سائنس دانوں نے اس تحقیق پر یہ نتیجہ نکالا کہ رائل جیلی (Royal Jelly) یعنی مکھیوں کا دودھ جسم کو بناتا ہے اور صحت کو برقرار رکھتا ہے چنانچہ انہیں خیال پیدا ہوا کہ وہ اس سے انسانی بیماریوں کا علاج کریں لیکن سوال یہ تھا کہ وہ رائل جیلی (Royal Jelly) حاصل کیسے کریں کوئین بی جب بڑی ہوتی ہے تو رائل جیلی اس کو بھی نہیں ملتی۔ اگر اس وقت وہ خالص دودھ کی طرف بڑھے تو دوسری مکھیاں اسے بھگا دیتی ہیں لیکن جب وہ انڈے دیتی ہے تو کھانے کے دروازے اس کے لئے کھل جاتے ہیں اور اسے اجازت ہوتی ہے کہ وہ جتنی چاہے کھائے اور جیسا کہ میں نے بتایا ہے کوئین بی بڑی مقدار میں انڈے دیتی ہے اس کے علاوہ کوئی ایسا جانور نہیں جو اتنی مقدار میں انڈے دیتا ہو۔ کچھوے کے متعلق مشہور ہے کہ مادہ کچھوا بہت انڈے دیتی ہے اور امریکہ میں یہ انڈے چرانے کے لئے بہت سے لوگ راتوں کو سمندر کے کنارے گھومتے ہیں اس لئے وہاں پہرے کا انتظام ہوتا ہے۔ پھر بھی مادہ کچھوا سو سوا سو انڈے دیتی ہے۔ اس کے مقابلہ میں کوئین بی دو اڑھائی ہزار انڈے دیتی ہے۔

مزید تحقیق سے سائنس دانوں کو یہ معلوم ہوا کہ جب چھتہ میں کوئین بی نہیں ہوگی تو لازماً شہد کی مکھیاں کوئین بی بنائیں گی اور جہاں کوئین بی بنانا مقصود ہو وہ گھر عام مکھی کے گھر سے بہت بڑا ہوتا ہے۔ پس سائنس دانوں نے اس گھر کی وسعت کا اندازہ لگا کر اس کی مانند گھر مصنوعی طور پر تیار کئے اور ان گھروں کو چھتہ کے ساتھ لگا دیا اور کوئین بی کو چھتہ سے نکال لیا اور رہوتا یہ ہے کہ جب کوئین بی کسی حادثہ کا شکار ہو جائے تو چھتہ میں قیامت برپا ہو جاتی ہے اور ساری مکھیاں اس وقت متوجہ ہو جاتی ہیں کہ وہ ایک کوئین بی بنائیں اور چونکہ گھر بنے بنائے انہیں مل جاتے ہیں۔ اس لئے وہ ان گھروں میں انڈے دے دیتی ہیں اور ان گھروں کو رائل جیلی (Royal Jelly) سے بھر دیتی ہیں۔ پانچ چھ گھنٹے کے بعد سائنس دان رائل جیلی (Royal Jelly) کو ان گھروں سے نکال لیتے ہیں۔

رائل جیلی کے فوائد

اس رائل جیلی پر جب تحقیق ہوئی تو معلوم ہوا کہ یہ ٹیوبرکلوزز (Tuberculosis) کے لئے بہت مفید ہے۔ پھر رائل جیلی کانسٹی ٹیوشنل ویک نیس (Constitutional Weakness) اور سوکھا کی امراض کے لئے مفید ہے۔

...... کینسر (Cancer) کے لئے رائل جیلی بہت مفید ہے دو ہزار چوہوں کو کینسر کے سیل (Cell) انجیکٹ (Inject) کئے گئے تو وہ سارے مر گئے مگر بعد میں دو سو چوہوں کے ایک اور گروپ کو رائل جیلی کھلائی گئی پھر انہیں کینسر (Cancer) کے سیل (Cell) انجیکٹ (Inject) کئے گئے تو ان میں سے کوئی چوہا بھی نہیں مرا۔

پھر ہارٹ (دل) کی بیماری میں یہ بہت مفید ہے۔ پھر پلوریسی اور دمہ کے لئے رائل جیلی مفید ثابت ہوئی ہے۔ ان بیماریوں کے علاوہ پتہ نہیں کون کون سی بیماریاں ہیں جن کے لئے یہ مفید ہے اور خیال ہے کہ رائل جیلی (Royal Jelly) جس طرح مکھی کے جسم پر اثر کرتی ہے اسی طرح اس کا اثر انسان کے جسم پر بھی ہے...... اب دیکھیں کہ یہ چیز ایسی ہے جو سو فیصدی من بطونہا ہے اور شہد کا حصہ نہیں اور پھر یہ بہت سی بیماریوں میں مفید ہے۔ ابھی اس پر اور تحقیق ہوگی۔ اس میں سے جتنی چیزوں کا پتہ لگا ہے وہ دو فیصدی ہیں۔ تین فیصدی چیزوں کا ابھی علم حاصل نہیں ہو سکا اس میں پروٹین، وٹامن، منرل (دھات) اور سالٹ وغیرہ جو حصے ہیں وہ تو دوسری چیزوں سے بھی حاصل ہوتے ہیں لیکن تین فیصد چیزیں جو ابھی معلوم نہیں ہوئیں وہ ایسی ہیں جو دوسری چیزوں میں پائی جاتی ہیں اور اللہ تعالیٰ کسی وقت ان خواص کو بھی ظاہر کر دے گا۔ غرض اس تحقیق کے نتیجہ میں جو شہد پر اس وقت تک ہو چکی ہے خدا تعالیٰ اور قرآن کریم کی صداقت پر شاندار مہر لگی ہے اس تحقیق نے یخرج من بطونہا شراب کو نمایاں کیا ہے اس صداقت پر جو لوگ پہلے اعتراض کرتے رہے ہیں انہوں نے خود تحقیق کر کے اس صداقت کی تصدیق کر دی ہے۔

مکھیوں اور شہد کی اقسام

نر شہد کی مکھی کا ایک خاص کام ہے جب اسکا کام ختم ہو جاتا ہے تو ورکر بی (Worker Bee) یہ فیصلہ کرتی ہے کہ اب اس کی ضرورت نہیں۔ خواہ مخواہ یہ شہد کھاتا ہے لہٰذا جب نر کا کام ختم ہو جاتا ہے تو چھتہ کی ساری مکھیاں چھتہ کو گھیر لیتی ہیں اور پھر نر شہد کی مکھی کو ڈھونڈ ڈھانڈ کے مار دیتی ہیں اور اس کے جسم کا ریزہ ریزہ کر کے باہر پھینک دیتی ہیں اور کہتی ہیں ہم اسے زندہ نہیں رہنے دیں گی۔

بہرحال قرآن کریم کی عظمت کے اظہار کے لئے علاوہ اور نشانوں کے اللہ تعالیٰ نے ایک شہد کی مکھی کی مثال دی ہے اور اپنی عظمت کے اظہار کے لحاظ سے یہ مثال بھی بڑی شان دار ہے۔ جس پہلو سے بھی دیکھیں یہ شاندار نظر آتی ہے۔

لیکن مکھی ایک قسم کی نہیں۔ کوئی چھوٹی ہوتی ہے اور کوئی بڑی۔ پھر بڑی مکھی کی بھی آگے کئی نسلیں ہیں اور چھوٹی مکھی کی بھی کئی نسلیں ہیں۔ یعنی مکھی کی بھی آگے کئی قومیں ہیں۔ ایک مکھی بہت چھوٹی ہوتی ہے اور اس کا شہد بہت اعلیٰ ہوتا ہے۔ لیکن اس کے چھتہ سے ڈیڑھ دو چھٹانک شہد نکلے گا۔ لیکن بڑی مکھی کے چھتہ سے من من دو دو من شہد نکلتا ہے اور مکھی اگر انسان کو بیس سیر شہد دیتی ہے تو ساڑھے چار من خود کھاتی ہے۔

ہمارے ملک میں جو شہد کی مکھی ہے۔ اس کا شہد شفاف ہوتا ہے یا وہ ہلکے رنگ کا ہوتا ہے لیکن افریقہ میں شہد کی ایک مکھی ہوتی ہے جس کا تیار کیا ہوا شہد سیاہ رنگ کا ہوتا ہے تنزانیہ (مشرقی افریقہ) میں ایک مشہور اچھی اور مالدار کمپنی ہے جو شہد کا کاروبار کرتی ہے۔ اس نے مجھے کچھ شہد بطور تحفہ بھیجا۔ میں اس کو وصول کر کے کمپنی کا بہت ممنون ہوا کہ انہوں نے اتنی دور سے مجھے یہ شہد بھیجا۔ لیکن جب میں نے پیکٹ کھول کر دیکھا تو اس شہد کا رنگ حبشی کے رنگ کی طرح کالا تھا۔

(مجلس علم و عرفان بیت مبارک ربوہ 18/اکتوبر 1969ء غیر مطبوعہ)

اللہ تعالیٰ کی صفت رحمانیت کا جلوہ

اندازہ لگایا گیا ہے کہ نصف سیر شہد بنانے کے لئے شہد کی مکھی کو مجموعی طور پر پانچ لاکھ سے بیس لاکھ میل سفر کرنا پڑتا ہے اور یہ سفر مکھی اس لئے کرتی ہے کہ انسان کو شہد میسر آجائے۔ دراصل یہ رحمانیت کا ایک جلوہ ہے۔ ہر چیز انسان کے فائدہ کے لئے خدا تعالیٰ نے پیدا کی ہے لیکن اس کا غلط استعمال یا غلط ڈھیل دینا فساد اور شر کا باعث بن جاتا ہے اور یہ انسان کی غلطی ہے کیونکہ خدا تعالیٰ نے یہ نہیں کہا کہ تم اس چیز کا غلط استعمال بھی کرو تب بھی یہ مفید ہے بلکہ اس نے یہ کہا ہے کہ اگر تم اس چیز کا غلط استعمال نہ کرو تب یہ چیز فائدہ دے گی۔

عام مکھی میں بہت سے فائدے ہیں لیکن عام طور پر انسان کی فطرت میں اس سے گھن پیدا کی گئی ہے۔ لیکن کئی لوگ ایسے ہیں کہ دودھ یا چائے میں مکھی پڑ جائے تو وہ اس کا دوسرا پر ڈبو کر وہ دودھ یا چائے پی جائیں گے۔ رسول کریم ﷺ کے اس ارشاد میں کہ مکھی کے ایک پر میں زہر ہے تو دوسرے میں اس زہر کا تریاق ہے ایک حکمت یہ ہے کہ اس سے پتہ لگ جائے گا کہ کسی کو اس سے گھن ہوتی ہے یا نہیں؟ اگر کوئی شخص مکھی کے دونوں پروں کو دودھ یا چائے میں ڈبو دے اور اس کے بعد اس کو گھن نہ آئے اور اس کی طبیعت اس دودھ کے پینے کی طرف مائل ہو تو اس کے پینے میں کوئی حرج نہیں پتہ نہیں اس کے جسم کو اس کی ضرورت ہو۔ کہتے ہیں کہ بچہ کو "سوکھا" کی بیماری ہو جائے تو اس کے لئے مکھی مفید ہے۔ بہرحال عام مکھی سے گھن آتی ہے لیکن شہد کی مکھی سے انسان کو گھن نہیں آتی لیکن پھر بھی ہم نے شہد کی مکھی کو مکھی کا نام دے دیا ہے۔

عربی زبان میں شہد کی مکھی اور عام مکھی کے لئے الگ الگ لفظ پائے جاتے ہیں۔ اگر شہد کی مکھی سے بھی انسان کو گھن آتی تو پھر وہ شہد سے محروم ہو جاتا کیونکہ ہر ذرہ جمع کرنے کے بعد سب سے پہلے شہد بنانے والی مکھی کی زبان پر رکھا جاتا ہے۔ شہد بنانے والی مکھی اپنا منہ کھول دیتی ہے اور دوسری مکھی وہ ذرہ اس کی زبان پر رکھ دیتی ہے۔ اس کے بعد شہد بنانے والی مکھی کئی دفعہ اپنی زبان ہلاتی ہے تا اس ذرہ کی رطوبت خشک ہو جائے پھر وہ اس میں اپنے جسم کا ایک حصہ ملاتی ہے اور اس کے جسم کا جو حصہ شہد میں ملتا ہے وہ شہد کا چار فیصدی ہوتا ہے۔ پس اگر شہد کی مکھی سے جی متلاتا تو انسان شہد سے محروم رہ جاتا۔

مجلس علم و عرفان بعد نماز فجر بمقام بیت مبارک ربوہ 6/دسمبر 1969ء (غیر مطبوعہ)

ایک قرآنی سچائی

عیسائی پادری وغیرہ قرآن کریم پر ایک اعتراض یہ کیا کرتے تھے کہ اس میں اللہ تعالیٰ نے یہ جو فرمایا (-) (سورۂ نحل آیت 69-70) اور میں اس وقت یخرج من بطونہا کے ٹکڑے کو لے رہا ہوں یعنی یہ کہ اس کے اندر سے (بطون کے معنے صرف پیٹ کے نہیں ہوتے بلکہ کسی چیز کے جسم کے اندر کا مفہوم بھی پایا جاتا ہے) شراب نکلتی ہے یعنی پینے کی چیز مہیا ہوتی ہے اور پھر آگے شفاء کے ساتھ اس کا تعلق ہے۔

اس پر انہوں نے اعتراض کر دیا کہ یہ تو صحیح نہیں ہے کیونکہ شہد کی مکھی پھولوں کے رس کو شہد میں بدل دیتی ہے اس کے اپنے اندر سے تو کوئی چیز نہیں نکلتی اور انہوں نے یہ اعتراض اس وقت کیا جب شہد کے بارے میں ان کی تحقیق ابھی بالکل ابتدائی مراحل میں تھی۔ اس وقت انہیں صرف اتنا علم تھا کہ مکھی شہد Nectar (نیکٹر) سے لیتی ہے اپنے اس ابتدائی اور ناقص علم کی بناء پر انہوں نے قرآن کریم پر یہ اعتراض کر دیا کہ قرآن کریم کہتا ہے کہ اس کے اندر سے شہد نکلتا ہے اور ہماری تحقیق یہ کہتی ہے کہ مکھی پھول کے اندر سے Nectar یعنی رس لیتی ہے اور اس کا شہد بناتی ہے۔ خیر یہ لوگ اعتراض کرتے رہے مگر جب ان کی تحقیق آگے بڑھی تو انہیں معلوم ہوا کہ شہد میں پچاس فیصدی ایسے اجزاء ہیں جو مکھی اپنے اندر سے نکال کر شہد میں داخل کرتی ہے تب جا کر شہد بنتا ہے۔

پس ان کا یہ اعتراض خود ان کی اپنی تحقیق کی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روسے ختم ہو گیا لیکن خدا تعالیٰ کی ایک اور شان نظر آتی ہے اور وہ یہ کہ شہد کے چھتے میں ایک ایسی چیز ہے جس میں Nectar کا ایک فیصدی بھی نہیں یعنی وہ ساری کی ساری چیز مکھی کے اندر سے نکلتی ہے۔ چنانچہ پچھلے پچاس سال سے جو اس سلسلہ میں تحقیق ہو رہی تھی وہ اب آ کر مکمل ہوئی ہے اور یہ تحقیق بتاتی ہے کہ شہد کی مکھی میں بھی گائے بھینس کی طرح تھن ہوتے ہیں۔ یہ تھن اس کے سر پر لگے ہوتے ہیں یعنی گلینڈز (Glands) جہاں سے وہ سیکریشن (Secretion) نکلتی ہے اور یہ سیکریشن (Secretion) ایسی ہے جو اپنے اندر بہت زیادہ نیوٹریشن (Nutrition) رکھتی ہے۔ اس سیکریشن (Secretion) میں تین فیصدی ایسے اجزاء ہیں جن کے متعلق وہ کہتے ہیں کہ اس کا انہیں کوئی پتہ نہیں لگتا کہ یہ کیا چیز ہے۔ پس اس میں اللہ تعالیٰ کی عجیب قدرت اور اس کی زبردست طاقت کا مظاہرہ ہو رہا ہے کہ کس طرح ایک چھوٹی سی مکھی میں اس نے ایک عجیب و غریب چیز پیدا کر دی۔

شہد کی مکھیوں کا عجیب و غریب نظام

اللہ تعالیٰ کی شان اس بات میں بھی نظر آتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے شہد کی مکھیوں میں بھی ایک عجیب نظام قائم کر دیا ہے۔ مکھیوں کے ہر چھتے میں ایک ملکہ ہوتی ہے جس کا کام صرف انڈے دینا ہوتا ہے۔ سارے چھتے کی مکھیوں کی تعداد بالعموم بیس سے پچیس ہزار کے درمیان ہوتی ہے اور ان میں جو اصل کام کرنے والی ہوتی ہیں وہ مادہ مکھی ہوتی ہیں جنہیں بی ورکر (Bee Worker) کہتے ہیں اور جو نر ہیں ان کو ڈرون (Drone) کہتے ہیں۔ جب یہ نر کام کر لیتے ہیں تو یہ قتل کر دیئے جاتے ہیں یہاں تک کہ چھتے سے ان کا نام و نشان مٹا دیا جاتا ہے اور انڈے دینے کے لئے صرف ایک ملکہ ہوتی ہے جو ایک دن میں دو سے اڑھائی ہزار تک انڈے دیتی ہے۔ قدرت کا یہ نظارہ کسی دوسرے 'ان سیکٹ' (Insect) میں نظر نہیں آیا کہ کوئی جانور ایک دن میں اتنے زیادہ انڈے دیتا ہو۔ یہ ملکہ اپنی زندگی میں بیس لاکھ سے زائد انڈے دیتی ہے اور اس کی زندگی صرف چار یا پانچ سال ہوتی ہے۔

رائل جیلی کی مزید تفصیل

خیر یہ جو اس کے سر میں تھن ہوتے ہیں اس میں سے جو چیز نکلتی ہے اس کا نام انہوں نے اپنی اس ایسوسی ایشن کے نام پر جو اس بارے میں تحقیق کر رہی تھی رائل جیلی (Royal Jelly) رکھا ہے اور جس وقت مکھیوں نے اپنے میں سے کسی کو ملکہ بنانا ہوتا ہے تو ایک انڈے کو چن لیتی ہیں اور اس کو موم کے گھر میں جو شاہی محل کی طرح سجایا جاتا ہے اس میں یہ رکھ دیا جاتا ہے اور جب یہ ملکہ پیدا ہو جاتی ہے تو پھر اس کو سوائے رائل جیلی کے اور کوئی چیز کھانے کو نہیں دی جاتی اور اس کو رائل جیلی بڑی بھاری مقدار میں کھانے کو دی جاتی ہے۔ جس طرح پیٹو آدمی کو کوئی چیز کھلائی جاتی ہے اسی طرح اس کا بھی حال ہوتا ہے۔ یوں لگتا ہے کہ جس طرح وہ جیلی کے اندر تیر رہی ہے اور پھر پانچ دن میں اس کا (وزن) سولہ سو گنا بڑھ جاتا ہے۔ اگر آدمی کا وزن اس نسبت سے بڑھنے لگے تو اس کا وزن تو چند دنوں میں شاید کئی ہاتھیوں کے برابر ہو جائے اور اسی وجہ سے وہ جسامت میں دوسری مکھیوں سے بڑی ہوتی ہے جس وقت اپنے موسم میں انڈے دینے پر آتی ہے اس وقت بھی اسے رائل جیلی (Royal Jelly) کے کھانے کے سوا اور کوئی چیز نہیں دی جاتی۔ مگر جس وقت وہ انڈے نہیں دے رہی ہوتی اس وقت مکھیاں اسے جیلی کے پاس بھی نہیں آنے دیتیں یعنی جہاں انہوں نے رائل جیلی (Royal Jelly) سٹور کی ہوئی ہوتی ہے اپنی ملکہ کو اس کے قریب بھی نہیں پھٹکنے دیتیں۔ لیکن جس وقت یہ انڈے دے رہی ہوتی ہے اس وقت یہ اپنی ملکہ پر رائل جیلی کے دروازے کھول دیتی ہیں کہ جتنی اس کی مرضی چاہے اس میں سے کھاتی رہے۔

شہد میں شفا کا پہلو

چنانچہ جب انہوں نے رائل جیلی کی خصوصیات پر تحقیق کی تو وہ اس نتیجہ پر پہنچے کہ یہ Constitutionally weak (یعنی جسمانی ساخت کے لحاظ سے کمزور) بچوں کے لئے بڑی مفید ہے انہوں نے تجربے سے ثابت کیا کہ اگر کسی کمزور بچے کو یہ پندرہ دن تک استعمال کروائی جائے تو اس کا وزن 3/4 پونڈ بڑھ جاتا ہے۔ علاوہ ازیں انہوں نے بیماریوں کی ایک فہرست شائع کر دی کہ یہ ان بیماریوں کے لئے بھی مفید ہے جن میں کینسر (Cancer) بھی شامل ہے۔ دمہ کی بیماری بھی شامل ہے شریانوں کی بیماریاں مثلاً بلڈ پریشر ہے Low Blood pressure میں بھی مفید ہے علاوہ ازیں انسان کی General Activity میں بھی مفید ہے...... انہوں نے خود ہی شہد کی مکھی اور شہد کی تیاری کے سلسلہ میں ایک ایسی بات معلوم کر لی ہے جس پر یخرج من بطونہا سو فیصدی صادق آتا ہے اور پھر اس میں شفاء کا پہلو بھی تسلیم کر لیا گیا چنانچہ وہ کہتے ہیں کہ اس کے استعمال کا بڑا لمبا عرصہ چلتا ہے۔ چالیس سے اسی سال کی عمر کا آدمی اگر ہر تیسرے سال ایک ماہ کا کورس استعمال کرے تو اسے دو تین سال تک شریانوں کی بیماری نہیں ہوتی۔ ویسے تو اللہ تعالیٰ ہی شفاء دینے والا ہے لیکن ان اسباب کو بھی اللہ تعالیٰ ہی نے پیدا کیا ہے۔

پس یہ وہ حقیقت ہے جسے قرآن کریم نے بیان فرمایا ہے اور شہد کو موجب شفا قرار دیا ہے اور نئی سے نئی تحقیق نے قرآن کریم کی صداقت پر مہر تصدیق ثبت کر دی ہے اور وہ جو کل تک اس پر اعتراض کر رہے تھے آج وہی کچھ کہہ رہے ہیں جو قرآن کریم نے بیان فرمایا ہے۔

(مجلس علم و عرفان لاہور 12/اکتوبر 1969ء غیر مطبوعہ)

شہد کی مکھی کو الہام ہونے کی لطیف تشریح

..... اللہ تعالیٰ نے انسان کو یہ بتانے کے لئے کہ جسمانی قابلیتیں اور روحانی استعدادیں کافی نہیں ہوتیں جب تک اللہ تعالیٰ کا فضل شامل حال ہو کر آسمان سے اس کی ہدایت کا سامان پیدا نہ کیا جائے بہت سی مثالیں قرآن کریم میں دی ہیں۔ مثلاً ایک مثال یہ دی ہے کہ شہد کی مکھی کو ہم الہام کرتے ہیں اور قرآن کریم کا محض یہ ایک دعویٰ ہی نہیں بلکہ الٰہی تصرف کے ماتحت انسانی تخلیق نے نہایت لطیف رنگ میں اور بڑی شان کے ساتھ قرآن کریم کے اس دعویٰ کو ثابت کیا ہے۔

چنانچہ شہد کی مکھی کے متعلق جو نئی تحقیق ہوئی ہے اس میں ایک یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ ان مکھیوں کی ملکہ (Queen) جب انڈے دے رہی ہو' تو انڈا دیتے وقت اسے یہ الہام ہوتا ہے کہ اس انڈے میں نر بچہ پیدا ہو گا یا مادہ بچی ہو گی چھتے میں مختلف جگہیں مقرر ہیں۔ ایک حصہ میں ماں وہ انڈے رکھتی ہے جن میں نر بچے پیدا ہونے ہوں اور چھتے کے ایک دوسرے حصہ میں ان انڈوں کو رکھتی ہے جن میں سے مادہ بچے پیدا ہونے ہوں۔ تو سینکڑوں ہزاروں انڈے ایک مکھی جسے ملکہ کہتے ہیں دیتی ہے اور ہر موقع پر جب وہ انڈا دے رہی ہو اس کو یہ بتایا جاتا ہے کہ اس میں سے نر نکلے گا یا مادہ نکلے گی۔

(تعمیر بیت اللہ کے 23 عظیم الشان مقاصد ص 46)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اپنے وطن کی سیر

ظہور احمد صاحب

قصہ خوانی بازار پشاور

قصہ خوانی کو صوبائی دارالحکومت پشاور کا مرکزی بازار کہا جاتا ہے۔ اگرچہ یہ کوئی بہت بڑا بازار نہیں ہے۔ تاہم مختلف شعبہ ہائے زندگی اور کاروبار سے متعلق یہاں سینکڑوں دکانیں موجود ہیں۔ شہر کا مرکزی بازار ہونے کے بناء پر دن بھر اور خصوصاً شام کو اس بازار میں زبردست گہما گہمی ہوتی ہے اپریل 1930ء میں خون کی ہولی اس بازار میں کھیلی گئی تھی۔ جس سے اس بازار کو ایک تاریخی حیثیت حاصل ہو گئی ہے۔

اس بازار کا نام قصہ خوانی کیسے مشہور ہوا۔ اس بارے میں کئی ایک روایات ملتی ہیں۔ جن میں سے ایک یہ ہے کہ صدیوں پہلے اس مقام سے ایک بڑا نالہ جسے کس بھی کہا جاتا تھا گذرتا ہوا شاہی باغ کی جانب جاتا تھا۔ اور مختلف حادثات کی بناء پر اس نہر کو "خونی کس" یا "کس خونی" بھی کہا جاتا رہا اور کس خونی کا یہ نام بدلتے بدلتے اور بگڑتے بگڑتے قصہ خوانی بن گیا۔ تاہم کئی ایک پرانے لوگوں اور بزرگوں کی طرف سے اس سلسلے میں جو روایت بتائی جاتی ہے وہ یہ ہے کہ اس مقام پر رہنے والے بڑے نالے کے کنارے پر چھوٹی چھوٹی دکانوں اور کیمسٹوں کے علاوہ زمین پر بیٹھے قصہ گو عشق و محبت اور بہادری کی کہانیوں کے علاوہ کئی دوسرے تاریخی واقعات مثلاً کوہ قاف کی پریوں اور دیویوں کے قصے اور داستانیں سنایا کرتے تھے۔ یہاں کئی ایک قصہ خوان بیٹھتے تھے جو قصے کہانیاں سناتے تھے۔ چنانچہ اس بازار کا نام اس مناسبت سے قصہ خوانی پڑ گیا تھا۔

یہ بازار جلسوں اور جلوسوں کا بھی مرکز رہا ہے۔ تحریک آزادی کے یادگار اور خونین واقعات کے بعد تحریک پاکستان کے سلسلہ میں بھی کئی جلوس اس بازار سے گذرے۔ نومبر 1945ء میں قائداعظم محمد علی جناح تاریخی جلوس کے ساتھ اور بعض دیگر رہنما اور مشاہیر بھی جلوسوں کے ہمراہ یہاں سے گذرتے رہے۔ یہاں اب تک سینکڑوں جلسے اور اجتماعات منعقد ہو چکے ہیں۔ کچھ عرصہ قبل قصہ خوانی میں جلسوں اور اجتماعات کا سلسلہ کچھ اس طرح سے بڑھا تھا کہ اہل بازار کو اس سلسلے میں سخت احتجاج کرنا پڑا۔ اور کاروبار کے سخت متاثر ہونے کی بنا پر حکومت سے یہ مطالبہ کرنا پڑا کہ وہ تاجروں اور کاروباری لوگوں کو مشکلات سے بچانے کے لئے کم از کم دن کے وقت جلسوں کے انعقاد پر پابندی عائد کر دے۔ اس بازار میں 23 اپریل 1930ء کے شہداء آزادی کی یادگاریں بھی ہیں۔ جہاں ہر سال ان کی یاد منائی جاتی ہے۔ اور کچھ دیر کے لئے اجتماعات بھی منعقد ہوتے ہیں۔ اس بازار میں ہر طرف کئی چھوٹے بڑے بازار اور آبادیاں بھی ہیں۔ جن میں بعض معروف اور تاریخی حیثیت رکھتی ہیں۔ بازار کے مغربی سرے پر جہاں سے خیبر بازار شروع ہوتا ہے۔ کوئی چالیس پنتالیس برس پہلے ایک دروازہ بنا ہوا تھا۔ جسے کابلی دروازہ کہا جاتا تھا۔ کابلی تھانے کا نام بھی اسی مناسبت سے مشہور ہے۔ کابلی دروازے کے باہر اس وقت ایک دو سراؤں' بالا خانوں اور نیشنل سکول کے علاوہ کوئی اور آبادی نہیں تھی۔ اس بازار کے بائیں طرف جھنگی محلہ' کوچہ رسالدار' جہانگیر پورہ اور محمد علی روڈ ہیں۔ مشرق کی جانب محلہ خداداد ہے اور شمال کی طرف شاہ ولی قتال کے تاریخی محلہ کے علاوہ کچھ بلندی پر واقع ڈھکی نعلبندی کا علاقہ ہے۔ جو اندرون شہر سے تعلق رکھتا ہے جہانگیر پورہ بازار سے ملحق محلہ اسلام آباد میں کبھی بازار حسن موجود تھا۔ جسے قیام پاکستان سے کئی سال قبل افغان جرگہ اور بعض دوسرے سماجی راہنماؤں کی جدوجہد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سے ختم کر دیا گیا تھا۔ طوائفوں نے اس جدوجہد کی شدید مخالفت کی تھی مگر انہیں کامیابی نہ ہو سکی۔ اس بازار میں دنیا کے ہر ملک کے سیاحوں اور مسافروں کی آمدورفت جاری رہتی ہے۔ اور کئی ممالک کے بادشاہ' حکمران وزیر اور صدر اس بازار سے گذرے ہیں۔ اس بازار کے مشرقی سرے پر شمال کی جانب بازار مسگراں واقع ہے جو اسی بازار کا ایک حصہ ہے۔ جس کے اختتام پر بازار بزازاں اور دالگراں کے مشہور بازار بھی موجود ہیں۔ بازار دالگراں کو کبھی بازار بٹیر بازاں بھی کہا جاتا تھا۔ لیکن بٹیر بازی اور کبوتر بازی کا کاروبار ختم ہو جانے کی بنا پر اب یہ بازار صرف دالگراں بازار ہی کہلاتا ہے بازار مسگراں خاصا مشہور ہے۔ یہاں سے دنیا کے مختلف ممالک کے سربراہوں' لیڈروں اور حکمرانوں نے برتن بھی خریدے اور ایسے تحائف بھی وصول کئے جو فن مسگری کا بہترین نمونہ تھے۔ اور سجاوٹ اور خوبصورتی میں مثال نہیں رکھتے ہیں۔ برصغیر کی تقسیم سے پہلے قصہ خوانی بازار میں پھل' خشک میوے اور دیگر اشیاء کی بہت سی دکانیں موجود تھیں اور پشاور کو ایشیا کی تجارتی منڈی بھی کہا جاتا تھا۔ آبادی میں کئی گنا اضافے کی بناء پر اگرچہ قصہ خوانی بازار خاصا بارونق نظر آتا ہے اور زبردست رش کی وجہ سے اکثر اوقات یہاں چلنا مشکل ہوتا ہے۔ لیکن کاروباری لحاظ سے اس بازار کا سابقہ دور ماضی کی ایک یاد بن کر رہ گیا ہے۔ خصوصاً چوک یادگار کی تعمیر نے شہر کے کئی دوسرے بازاروں کے علاوہ قصہ خوانی بازار کو بھی بے حد متاثر کیا ہے۔ بازار کے فٹ پاتھ کئی مقامات سے شکستہ ہو چکے ہیں۔ اور چھابڑیوں کے علاوہ اس پر مختلف قسم کی کئی فرشی دکانیں بھی موجود ہیں۔ بازار کے بیچوں بیچ واقع یادگار شہداء کے گرد چھابڑی والے 'بوٹ پالش والے' تکہ فروش اور اشتہار چسپاں کرنے والے نظر آتے ہیں۔ جس سے اس یادگار کی صفائی متاثر ہوئی ہے۔ فٹ پاتھوں پر تجاوزات کے علاوہ قصہ خوانی بازار اکثر اوقات کار پارکنگ کا منظر پیش کر رہا ہوتا ہے۔ چنانچہ اگر آج کل آپ کو اس بازار میں جانے کا کبھی اتفاق ہو تو آپ دیکھیں گے کہ اس کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک دکانداروں اور سودا سلف خریدنے والے لوگوں کی بے شمار کاریں کھڑی آپ کو نظر آئیں گی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

پونے تین سہی

کسی نے میرؔ سے پوچھا۔ کیوں حضرت آج کل شاعر کون کون ہے۔ جواب ملا ایک تو سوؔدا دوسرے یہ خاکسار..... پھر کچھ تامل کر کے فرمایا چلئے آدھے خواجہ میرؔ دردؔ سہی.... کسی نے کہا اور حضرت میرؔ سوزؔ! کہا۔ کیا وہ بھی شاعر ہیں؟.... جواب ملا۔ آخر نواب آصف الدولہ کے استاد ہیں تو کہنے لگے.... "ایسا ہے تو پھر پونے تین سہی"

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر **بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر32895 میں ارشد محمود ولد چوہدری انور علی صاحب قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلفٹن کالونی لاہور حال کیلگری کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1997-10-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/2500 $ C ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد ارشد محمود کیلگری کینیڈا گواہ شد نمبر1 محمد سعید وصیت نمبر 10275 سیکرٹری وصایا کینیڈا گواہ شد نمبر2 این۔ ایم سالک وصیت نمبر23866۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32896 میں Ujang برکت اللہ ولد مکرم Kemad پیشہ Labour عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جابر انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-6-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ ٹیپ ریکارڈر (Polytron) مالیتی۔/360000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/300000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد Jang برکت اللہ جابر انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 رحمت اللہ جاوہ برات انڈونیشیا گواہ شد نمبر2 Kemad انڈونیشیا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32897 میں مجیب مبارک ولد مکرم Buchori پیشہ Labour عمر26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جابر انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-6-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ کپ بورڈ مالیتی۔/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/300000 روپے ماہوار بصورت Labour مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد مجیب مبارک جابر انڈونیشیا گواہ شد نمبر1 رحمت اللہ وصیت نمبر 29369 گواہ شد نمبر 2 Ujang برکت اللہ مسل نمبر32896۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32898 میں DRS اسد اللہ AG ولد مکرم ایچ عبدالغنی صاحب پیشہ ملازمت عمر37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جابر انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1999-3-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 630 مربع میٹر واقع Paninggilan Selatan انڈونیشیا مالیتی۔/126000000 روپے۔ اور اس پر مکان مالیتی۔/50000000 روپے۔ کل مکان مع زمین مالیتی۔/176000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/500000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد DRS اسد اللہ AG جابر انڈونیشیا گواہ شد نمبر1 ایچ عبدالغنی وصیت نمبر 24843 گواہ شد نمبر2 N.A.Supari وصیت نمبر26559۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32899 میں فاطمہ بیوہ مکرم Bagindo غزالی مرحوم پیشہ پنشنر عمر76 سال بیعت 1947-8-15 ساکن مغربی جاوہ انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 97-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیورات طلائی وزنی 45 گرام اور طلائی بالیاں وزنی...... مالیتی۔/2750000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/300000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ فاطمہ ساکن انڈونیشیا گواہ شد نمبر1 عبدالحلیم انڈونیشیا گواہ شد نمبر2 فرزانہ بنت عبدالرشید غنی انڈونیشیا گواہ شدہ نمبر3 عائشہ بی بی وصیت نمبر24062۔

مسل نمبر32900 میں محمد حسن ولد مکرم Mr.Aisyin پیشہ تجارت عمر67 سال بیعت 1965ء ساکن سکھا باہمی جابر انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1999-6-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان واقع Ciheulang Hilir مالیتی۔/2000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/250000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد محمد حسن انڈونیشیا گواہ شد نمبر1 رحمت اللہ انڈونیشیا گواہ شد نمبر2 Ujang برکت اللہ انڈونیشیا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

مرنے والوں کی یاد میں تقریب منسوخ

روسی آبدوز کے حادثے میں 118- ہلاک ہونے والوں کی یاد میں منعقدہ تقریب عین وقت پر منسوخ کرنا پڑی۔ صدر پیوٹن جو اس مقصد کیلئے آئے تھے اچانک ماسکو واپس روانہ ہو گئے۔ کئی خواتین پر غشی کے دورے پڑتے رہے۔ غم زدہ رشتہ دار پھٹ پڑے۔ صدر لاشیں سمندر سے نکالنے کا وقت بھی نہ بتا سکے۔ روسی میڈیا کی طرف سے پیوٹن پر حادثہ کے دنوں میں تفریحی مقام پر جمے رہنے اور غیر ممالک سے مدد کی درخواست نہ کرنے پر شدید تنقید کی گئی۔ روس میں سرکاری طور پر سوگ منایا گیا۔ سرکاری عمارتوں پر قومی جھنڈا سرنگوں رہا۔ تمام ٹی وی اور ریڈیو سٹیشنوں نے تفریحی پروگرام منسوخ کر دیئے۔ صدر پیوٹن پر سخت تنقید کی جا رہی ہے۔

ایران میں بیرونی سرمایہ کاری کی اجازت

ایران کی اصلاح پسند پارلیمنٹ نے ایک بل کے ابتدائی مسودے کی منظوری دے دی ہے جس کے تحت پہلی مرتبہ ایران میں بیرونی سرمایہ کاری کی اجازت دی گئی ہے۔ اس بل کے تحت بیرونی سرمایہ کاری کو تحفظ دیا جائے گا۔ تاہم ابھی اس بل پر مزید بحث ہو گی۔

اسامہ کا خوف

امریکہ نے الزام لگایا ہے کہ منحرف سعودی شہری اسامہ بن لادن کے حامی مغربی ایشیا میں قیام امن کی کوششوں میں رخنہ ڈالنے کیلئے اسرائیل پر حملہ کرنے کا منصوبہ بنا رہے ہیں۔ اسامہ کے حامیوں کی اردن اور لبنان میں موجودگی سے اس بات کا اندازہ ہو سکتا ہے۔

نامعلوم آبدوز تباہی کی ذمہ دار

روس نے الزام لگایا ہے کہ کسی نامعلوم آبدوز نے روسی آبدوز کرسک کو تباہ کیا۔ حادثے کے وقت امریکہ اور برطانیہ کی تین آبدوزوں کو وہاں دیکھا گیا۔ تاہم بحریہ کے عہدیدار نے دونوں ممالک پر کوئی واضح الزام لگانے سے گریز کیا۔

بنگلہ دیش میں عام ہڑتال

بنگلہ دیش مین گزشتہ روز زبردست ہڑتال ہوئی۔ یہ ہڑتال اپوزیشن کی کال پر کی گئی اس موقعہ پر پولیس کی بھاری نفری ڈھاکہ کے بازاروں میں گشت کرتی رہی۔ تاہم پولیس نے اہم اپوزیشن جماعت بی این پی کو مارچ کرنے سے روک دیا۔ دوسری طرف حکومت کے حامیوں نے اس ہڑتال کے خلاف احتجاجی مارچ کیا۔

تاجکستان پر فضائی حملے کی دھمکی

وسط ایشیا کے ممالک کرغیزستان اور ازبکستان نے تاجکستان پر فضائی حملے کی دھمکی دے دی ہے۔ یہ دھمکی عسکریت پسندوں کے تاجکستان میں ٹھکانے تباہ کرنے کیلئے دی گئی جو ہمسایہ ریاستوں میں مسلح کارروائیاں کرتے ہیں۔ کرغیزستان کے قومی سلامتی کے سیکرٹری نے بشکیک میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ تاجکستان نے ہمیں یقین دہانی کرائی تھی کہ وہ عسکریت پسندوں کے ٹھکانوں کے خلاف کارروائی کرے گا لیکن افسوس ہے کہ اسے ان ٹھکانوں پر مکمل اختیار نہیں اس لئے ہم فضائی حملے کرنے کا سوچ رہے ہیں۔ ازبک حکام نے بتایا ہے کہ تاجک سرحد کے قریب مسلح افراد کے ساتھ جھڑپ میں 12- فوجی مارے گئے۔ حملہ آور اسلامی شدت پسند تھے۔

اسلام پسند ملازمین کی برطرفی

ترکی میں اسلام پسند ملازمین کی برطرفی کے لئے مسودہ قانون کی تیاری کی جا رہی ہے۔ حکومت نے کہا ہے کہ برطرفی کے بارے میں فرمان واپس لے لیا گیا ہے۔ صدر سیزر کا ارادہ تبدیل نہ کرا سکے۔ نیا قانون لا کر ملک دشمنوں سے جان چھڑانے کا راستہ تلاش کیا جائے گا۔ مبصرین کا خیال ہے کہ اس قانون کی منظوری ملنا مشکل ہے۔

قیام امن کا موقع ضائع نہ کریں

اردن کے شاہ عبداللہ نے کہا ہے کہ مشرق وسطٰی میں قیام امن کا موجودہ موقع ضائع ہوا تو شدید خونریزی ہوگی۔ فلسطین اور اسرائیل قیام امن کیلئے کوششیں تیز کر دیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم دونوں ملکوں کے اختلافات طے کرانے کیلئے تیار ہیں۔

قیام امن مذاکرات

قیام امن کیلئے فلسطینی و اسرائیلی نمائندوں میں مذاکرات کا ایک اور دور ہوا۔ یاسر عرفات اور ایہود بارک کی ملاقات کی راہ ہموار کرنے کے طریقوں پر غور کیا گیا۔ اسی ضمن میں روسی وزیر خارجہ نے اپنے مصری ہم منصب سے ملاقات کی اور علاقے کی صورت حال پر گفتگو کی۔

کینیا میں 30 لاکھ قحط کا شکار

کینیا میں 30 لاکھ افراد قحط کا شکار ہو گئے ہیں۔ ان میں سے سینکڑوں ہلاک ہو چکے ہیں۔ عالمی مدد کی اپیل کی گئی ہے۔ نیروبی میں دو ماہ سے پینے کا پانی دستیاب نہیں۔ لوگ گھنٹوں ایک بوتل پانی خریدنے کیلئے قطاروں میں کھڑے رہتے ہیں۔ ہزاروں جانور خوراک کی تلاش میں سڑکوں پر پھر رہے ہیں۔ کینیا کے امدادی کارکنوں کا کہنا ہے کہ صورت حال کے ذمہ داری بین الاقوامی مددگار ادارے ہیں۔

عطیہ خون خدمت بھی عادت بھی

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ محترم صوبیدار صلاح الدین صاحب گول بازار چند دنوں سے چنبل کی وجہ سے سخت بیمار ہیں۔ چلنے پھرنے سے بھی معذور ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

○ چوہدری بشیر احمد باجوہ صاحب دارالبرکات ربوہ کا پوتا فیض عبداللہ ولد آفتاب احمد باجوہ صاحب مقیم جرمنی ایک ہفتہ سے بیمار ہے اور ہسپتال میں داخل ہے جلد صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ عزیز سرفراز مظہر ابن مکرم کریم اللہ مظہر آف جرمنی (عمر آٹھ سال) کے دل کا آپریشن کامیاب ہو گیا ہے۔ لیکن فی الحال خاص نگہداشت میں ہے احباب سے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

○ مکرم قدیر احمد تبسم صاحب مربی سلسلہ ضلع میانوالی کے بڑے بھائی مکرم شبیر احمد صاحب ولد مکرم محمد بشیر صاحب مرحوم محلہ باب الابواب ربوہ مورخہ 22- اگست 2000ء کو صبح چھ بجے بعمر 41 برس انتقال کر گئے۔ ان کی نماز جنازہ مکرم رانا عبدالغفور صاحب صدر محلہ نے پڑھائی اور تدفین کے بعد مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے دعا کروائی۔

مرحوم نے بیوہ کے علاوہ دو بیٹیاں بعمر 4 سال اور آٹھ ماہ یادگار چھوڑی ہیں۔ دونوں بچیاں وقف نو میں شامل ہیں۔

احباب کرام سے مرحوم کی بلندی درجات اور پسماندگان کے لئے صبر جمیل کی درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ خود ان کا حافظ و ناصر ہو۔

○ محترمہ امۃ الرؤف صاحبہ زوجہ نعیم اللہ باجوہ صاحب لکھتی ہیں۔

میرے والد محترم چوہدری لطیف احمد صاحب کانواں ایک طویل بیماری کے بعد 21- اپریل 2000ء کو بعمر 72 سال نبیؐ سر روڈ سندھ میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ ان کا جسد خاکی ربوہ لایا گیا۔ 22- اپریل کو دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں جنازہ ہوا۔ بعدہ بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ آپ مکرم مولوی غلام قادر صاحب مرحوم آف گھٹالیاں ضلع سیالکوٹ کے چھوٹے بیٹے تھے۔ آپ نے پسماندگان میں ایک بیوہ، چھ بیٹے، تین بیٹیاں چھوڑی ہیں۔

احباب جماعت سے ان کی بلندی درجات اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

نکاح

○ مکرمہ امۃ العزیز صاحبہ بنت مکرم مرزا مختار احمد صاحب باب الابواب ربوہ کا نکاح ہمراہ مکرم بابر مجید صاحب ولد مکرم عبدالمجید صاحب دارالنصر وسطی ربوہ مقیم جرمنی 50000 ہزار روپے حق مہر پر مکرم سعید احمد اظہر صاحب مربی سلسلہ نے 13-8-2000 بیت المبارک میں بعد نماز عصر پڑھا۔

احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت اور خوشیوں کا باعث بنائے۔ آمین

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اعلان داخلہ ٹیسٹ

○ UET لاہور اور UET ٹیکسلا میں داخلے کے لئے پری ایڈمیشن انٹری ٹیسٹ یکم اکتوبر 2000ء کو ہو گا۔ درخواست فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ 20- ستمبر 2000ء ہے۔ کم از کم تعلیمی قابلیت F.Sc ریاضی، فزکس، کیمسٹری / کمپیوٹر سائنس / شماریات ہے۔ ایسے طلباء جنہوں نے F.Sc کے پیپرز دیئے ہوئے ہیں وہ ٹیسٹ دینے کے اہل ہیں۔ مزید معلومات کے لئے دیکھیں جنگ 19- اگست 2000ء۔

(نظارت تعلیم)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

رپورٹ زیارت مرکز وفد واقفین نو نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ

○ 25- افراد پر مشتمل ایک وفد نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ سے زیارت مرکز کے لئے 10- اگست کی رات ربوہ پہنچا۔ اس وفد میں 19 بچے اور 6 والدین شامل تھے۔ دوران قیام وفد نے بہشتی مقبرہ، بیت المبارک، دفتر پرائیویٹ سیکرٹری، خلافت لائبریری اور نمائش صد سالہ جوبلی کی سیر کی۔ وکالت وقف نو کی طرف سے بچوں کو تحائف پیش کئے گئے وفد 12 اگست کی صبح ربوہ سے واپس نارنگ منڈی روانہ ہوا۔

(وکالت وقف نو)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اپنا جائزہ لیں کہ کیا اسبار خطبہ جمعہ آپ کے گھر کے ہر فرد نے سنا؟

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 24 اگست۔ گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 29 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 36 درجے سنٹی گریڈ
جمعہ 25-اگست۔ غروب آفتاب۔ 6-44
ہفتہ 26-اگست۔ طلوع فجر۔ 4-12
ہفتہ 26-اگست۔ طلوع آفتاب 5-37

عمران اور قادری جی ڈی اے سے آؤٹ

گرینڈ ڈیموکریٹک الائنس نے تحریک انصاف کے عمران خان اور عوامی تحریک کے طاہرالقادری کی ممبرشپ ختم کر دی ہے۔ نوابزادہ نصراللہ کی صدارت میں ہونے والے اجلاس میں جو اسلام آباد میں ہوا مسلم لیگ سے تعاون پر اتفاق کیا گیا۔ جی ڈی اے کے سربراہی اجلاس میں اس امر پر اتفاق کیا گیا کہ عمران اور قادری کی جماعتیں حکومت کی بی ٹیم بن چکی ہیں اور اسکے جمہوریت کش اقدامات کی تائید کر رہی ہیں۔ آمرانہ حکومت کے حواریوں کے ساتھ مزید نہیں چلا جاسکتا۔ اجلاس میں پولیٹیکل پارٹیز ترمیمی آرڈیننس کو عدالت میں چیلنج کرنے کا اعلان کیا گیا۔ اجلاس نے کہا کہ سقوط ڈھاکہ سے سبق سیکھا جائے۔ نیا بلدیاتی نظام مسترد کر دیا گیا۔ اے پی سی کا اعلامیہ مشترکہ طور پر اپنا لیا گیا۔ نوابزادہ نصراللہ نے اجلاس کے بعد پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ فرد واحد کو ترامیم کا اختیار نہیں دیا جا سکتا۔ بحران حل کرنے کا واحد طریقہ جلد از جلد عام انتخابات کا انعقاد ہے۔

پاکستان چھوٹی ریاستوں میں بٹ سکتا ہے

بینظیر بھٹو نے ایک انٹرویو میں کہا ہے کہ یہی حالات جاری رہے تو پاکستان یوگوسلاویہ کی طرح چھوٹی چھوٹی ریاستوں میں بٹ سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حالات کے پیش نظر میں نے اپنی سوچ تبدیل کرلی ہے مسئلہ کشمیر کے فوری حل پر زور دینے کی بجائے اعتماد افزاء اقدامات کا راستہ اپنایا جائے۔ پاک بھارت کشیدگی کے خاتمہ کیلئے پہلے آسان مسائل حل کرنے کی کوشش کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ جنرل مشرف بلدیاتی نظام کے ذریعے منتخب کونسلروں سے بالواسطہ ووٹ لینے کا طریق اختیار کریں گے لیکن یہ نوبت آنے سے پہلے ہی سب رخصت ہو جائیں گے۔

جنگ بندی سے بڑی پیشکش دیں گے

حزب المجاہدین کے سربراہ سید صلاح الدین نے کہا ہے کہ بھارت مذاکرات میں پاکستان کو شامل کرلے تو جنگ بندی سے بڑی پیشکش دیں گے۔ تاہم انہوں نے اس پیشکش کی کوئی وضاحت نہیں کی۔ انہوں نے کہا کہ جنگ بندی صرف بھارت کی طرف سے بنیادی مطالبات منظور کرنے پر ہی بحال ہو سکتی ہے۔ چاہے اس میں دو دن لگیں یا دو ماہ یا دس سال گزر جائیں۔ ہمارا مقصد مسئلہ کشمیر کا حل نکالنا ہے خون بہانا نہیں۔

حملے کی ہر کوشش کچل دیں گے

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ پاکستان پر حملے کی ہر کوشش کچل دیں گے۔ پاک فوج کے افسروں اور جوانوں کی فرض سے لگن قوم کا سرمایہ ہے۔ ملک کو اتنا مضبوط بنا دیا گیا ہے کہ دشمن میلی نظر نہیں ڈال سکتا۔ ہمیں ہمیشہ خود پر اعتماد کے جذبے سے سرشار رہنا چاہئے۔ وہ لاہور کے نزدیک ایک تربیتی علاقے میں جوانوں سے بات چیت کر رہے تھے۔

شہباز شریف ہر پیشی پر آسکتے ہیں

سندھ ہائی کورٹ نے شہباز شریف کو ہر پیشی پر حاضری کی اجازت دے دی ہے عدالت نے اس سلسلے میں لانڈھی جیل کے سپرنٹنڈنٹ کو ہدایت جاری کر دی ہے کہ ان کو ہر پیشی پر حاضر کیا جائے۔ شہباز شریف نے خود ہر پیشی پر حاضری کی اجازت مانگی تھی۔

منی چینجروں کے خلاف کارروائی

حکومت نے کرنسی کا بحران پیدا کرنے والے منی چینجروں کے خلاف کارروائی کا فیصلہ کر لیا ہے۔ یہ کارروائی ایسے منی چینجروں کے خلاف کی جائے گی جو روپے کی قدر کو عدم استحکام سے دوچار کرتے اور ہنڈی کا کاروبار کرتے ہیں۔ اوپن مارکیٹ میں ڈالر گرنا شروع ہو گیا ہے۔ پاؤنڈ کی قیمت میں بھی کمی ہوئی ہے۔

کنٹرول لائن پر شدید جھڑپیں

کنٹرول لائن پر ہونے والی شدید جھڑپوں سے بھارتی فوج کا بنکر اور آئل ڈپو تباہ کر دیا گیا۔ آزاد کشمیر کا ایک دیہاتی شہید ہو گیا جبکہ 7 زخمی ہوئے۔

پاکستان فائنل میں

سنگاپور ٹرافی میں پاکستان جنوبی افریقہ کو ہرا کر فائنل میں پہنچ گیا ہے۔ اس سے قبل پاکستان نیوزی لینڈ کو بھی ہرا چکا ہے۔ اعجاز احمد نے شاندار کارکردگی دکھائی۔ عبدالرزاق آل راؤنڈ کارکردگی کی وجہ سے مین آف دی میچ رہے۔

رہا ہونے والے پھر گرفتار

لاہور ہائی کورٹ سے رہائی کا حکم پانے والے چار مسلم لیگی لیڈر جیل کے دروازے پر دوبارہ گرفتار کر لئے گئے۔ لاہور ہائی کورٹ نے 22- اگست کو تہمینہ دولتانہ' سعد رفیق' جاوید ہاشمی اور خواجہ حسان کو ضمانت پر رہا کرنے کا حکم دیا تھا۔ چاروں کوٹ لکھپت جیل سے نکلے تو ماڈل ٹاؤن پولیس نے ان کو حراست میں لے لیا۔ چاروں لیڈروں نے اس پر سخت احتجاج کیا۔

مسلم لیگ پارلیمانی پارٹی کا اجلاس

مسلم لیگ پارلیمانی پارٹی کے اجلاس میں صرف 85 مسلم لیگی شریک ہوئے۔ تنقید کرنے والوں نے کہا ہے کہ احسن اقبال نے مخصوص لوگوں کو بلا کر پارٹی تقسیم کرنے کی بنیاد رکھ دی ہے۔

سیاستدان کی فاحشہ آنکھیں

جمعیت العلمائے اسلام کے سیکرٹری جنرل مولانا سمیع الحق نے کہا ہے کہ سیاسی حکومت کی آنکھیں فاحشہ جیسی ہوتی ہیں۔ وہ ایک آنکھ عالمی بینک کو اور دوسری مولوی کو مارتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مولوی کو حکمرانی کا موقعہ نہیں ملا۔ مولوی اور وکیل اکٹھے ہو جائیں تو بات بن جائے۔

پولیس نے 7 لاکھ ادا کر دیئے

مظفر گڑھ پولیس نے فرضی مقابلے میں دو بے گناہوں کو قتل کرنے کا اعتراف کر لیا اور 7 لاکھ روپے ادا کر کے سرعام معافی مانگی۔ راجن پور کے علاقے مرغ باغ میں کمال پتافی کے ڈیرے پر اکٹھ ہوا۔ مقتولین کے ورثاء نے 15 لاکھ خون بہا کا مطالبہ کیا۔ پولیس نے 7 لاکھ ادا کئے جو مقتولین کی بیواؤں کو ادا کئے جائیں گے۔

کوٹ ادو میں ہیضہ

کوٹ ادو میں ہیضہ کی وبا پھیل جانے سے 10- افراد ہلاک ہو گئے جبکہ درجنوں ہسپتال میں داخل ہیں۔ تاہم ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ ہلاکتیں ہیضے سے نہیں بلکہ معدے کی بیماری سے ہوئی ہیں محکمہ صحت نے علاقے میں ہنگامی کیمپ لگا دیئے ہیں

زرعی ادویات کا مرکز فون 0621-885607
بلوچ زرعی سروسز
سبزی منڈی روڈ نزد لاری اڈا بہاولپور
پروپرائٹر۔ نذیر احمد دریشک

فخر الیکٹرونکس
ڈیلر۔ ریفریجریٹر۔ ائرکنڈیشنر۔ ڈیزرٹ کولر۔ کوکنگ رینج۔ گیزر۔ ہیٹر۔ واشنگ مشین۔ مائیکروویواوون اور سٹیبلائزر
فون 7223347-7239347-7354873
1۔ لنک میکلوڈ روڈ' جودھامل بلڈنگ لاہور

پروفیسر سعیداللہ خان ایم اے ہومیو ڈاکٹر
پرانی اور موذی امراض مثلاً شوگر' دمہ' کینسر' بلڈ پریشر' تپ دق' السر' ایگزیمہ' نرینہ اولاد' لیکوریا نیز مٹی چھوڑ کورس اور چھوٹا قد کورس کیلئے رابطہ فرمائیں۔
38/1 دارالفضل ربوہ نزد چونگی نمبر 3۔ فون 213207

مریم میڈیکل سنٹر
24 گھنٹے ایمرجنسی سروس
الٹرا ساؤنڈ -/200
یادگار چوک ربوہ فون 213944

ضرورت لیڈی ٹیچرز
بی۔ اے / بی ایس سی خواتین اپنے محلہ کی صدر لجنہ اور صدر محلہ کی تصدیق کے ساتھ فوری رابطہ کریں۔
پرنسپل کڈز وزڈم ہاؤس ربوہ
فون 212745

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری' سیاحتی' بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: قالین اصفہان۔ شجرکار۔ ویجی ٹیبل ڈائز۔ کوکشن۔ افغانی وغیرہ
Phones: 042-6306163, 042-6368130
FAX: 042-6368134 E-mail:mobi-k@usa.net
احمد مقبول کارپٹس 12 لیگوں پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ

فینسی جیولرز
خالص سونے کے زیورات
فون دکان 212868 محسن مارکیٹ
رہائش 212867 اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: اظہر احمد۔ مظہر احمد

نور جیولرز
زیورات کی عمدہ ورائٹی کے ساتھ
ریلوے روڈ نزد یوٹیلیٹی اسٹور ربوہ
فون دکان 213699 گھر 211971